سرخاب نگر ٹائمز

۲۵ مارچ ۲۰۲۵ء

۸۲۵۲۰۲۶

ایڈیٹر: ریاض الدین مگسی

ایڈیٹوریل بورڈ: ڈاکٹر نسرین جوئیہ، پروفیسر عبدالحمید سومرو، محترمہ فرزانہ کنول

پتہ: دفتر سرخاب نگر ٹائمز، مکان نمبر ۱۴، گلی نمبر ۳، سیکٹر جی-۷، سرخاب نگر

فون: ۰۵۱-۴۶۲۰۱۸۳

ای میل: editor@surkhabnagartimes.pk

نئے ماسٹر لائسنس ضابطے نافذ، ٹرانسپورٹرز کو ایک ماہ کی مہلت

ڈرائیونگ ٹیسٹ کے بغیر لائسنس کا اجرا ممنوع، خلاف ورزی پر جرمانہ ۵ ہزار روپے

سرخاب نگر (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ: ٹرانسپورٹ اتھارٹی سرخاب نگر نے ماسٹر لائسنس ضابطے ۲۰۲۵ء کا اعلان کر دیا ہے جس کے تحت 1 مئی 2025ء سے ڈرائیونگ لائسنس کے اجرا، تجدید اور معطلی کے طریقۂ کار میں بنیادی تبدیلیاں نافذ ہوں گی۔ ان ضابطوں کا مقصد سڑک حادثات میں کمی، پیشہ ور ڈرائیوروں کی تربیت اور ٹریفک نظام میں شفافیت لانا بتایا گیا ہے۔ اتھارٹی کے چیف آپریٹنگ آفیسر کیپٹن (ر) فرخ سلیم بھٹی نے پیر کے روز پریس کانفرنس میں کہا کہ نئے ضابطوں کے تحت ہر درخواست گزار کو تسلیم شدہ تربیتی ادارے سے 40 گھنٹے کا کورس مکمل کرنا ہوگا، جس کے بعد ہی وہ ٹیسٹ کے لیے اہل قرار پائے گا۔

ضابطوں کے مطابق ہیوی گاڑیوں، بسوں اور ٹریلرز کے لائسنس صرف ۲۱ سال سے زائد عمر کے افراد کو جاری کیے جائیں گے، جبکہ موٹر سائیکل لائسنس کے لیے کم از کم عمر 18 سال مقرر کی گئی ہے۔ درخواست گزار کو میڈیکل سرٹیفکیٹ، آنکھ کے ٹیسٹ اور منشیات کے غیر جانبدار معائنے سے گزرنا ہوگا۔ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر پہلی بار 5 ہزار روپے، دوسری بار 15 ہزار روپے جرمانہ عائد ہوگا، جبکہ تیسری بار پکڑے جانے پر لائسنس 6 ماہ کے لیے معطل کر دیا جائے گا۔ اتھارٹی کے مطابق ان رقوم کا 40 فیصد حصہ متاثرہ خاندانوں کی امداد کے لیے مختص ہوگا۔

ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن سرخاب نگر کے صدر حاجی نذیر احمد کھوکھر نے ضابطوں کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ ایک ماہ کی مہلت ناکافی ہے، کیونکہ ہزاروں ڈرائیوروں کو تربیت کے لیے وقت درکار ہوگا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مہلت کم از کم 90 دن کی جائے اور تربیتی اداروں کی فیس بھی مقرر کی جائے۔ اتھارٹی کے ترجمان کے مطابق فیس کے معاملے پر غور کے لیے 20 مارچ کو ایک مشاورتی اجلاس بلایا گیا ہے۔

ضلع کونسل سرخاب نگر کا بجٹ 2025-26 منظور، 4 ارب 12 کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا اعلان

ٹیکس فری زون کے لیے 2 ارب روپے مختص، 18 نئے اسکول اور 3 ٹیوب ویل منصوبے شامل

سرخاب نگر (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ: ضلع کونسل سرخاب نگر نے مالی سال 2025-26 کے لیے 4 ارب 12 کروڑ روپے کا ترقیاتی بجٹ منظور کر لیا ہے۔ بجٹ اجلاس جمعرات کو ضلع کونسل ہال میں ہوا، جس کی صدارت چیئرمین ضلع کونسل سرخاب نگر حاجی نذیر احمد کھوکھر نے کی۔ اجلاس میں 62 میں سے 54 ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ کی کاپیاں ارکان میں تقسیم کی گئیں اور اس پر بحث کے بعد ووٹنگ کے ذریعے منظوری دی گئی۔ اپوزیشن کے 8 ارکان نے بجٹ کو ناکافی قرار دیتے ہوئے واک آؤٹ کیا۔

بجٹ دستاویز کے مطابق مجموعی ترقیاتی بجٹ میں سے 2 ارب روپے ٹیکس فری زون سرخاب نگر کے بنیادی ڈھانچے کے لیے مختص کیے گئے ہیں، جن میں سڑکوں کی تعمیر، سیوریج لائنوں اور 11 کلومیٹر طویل بیرونی حفاظتی دیوار شامل ہے۔ ٹیکس فری زون کے لیے 1 ارب 35 کروڑ روپے کا الگ ترقیاتی پیکیج رکھا گیا ہے، جس کے تحت زون کے اندر 6 کلومیٹر سڑکیں پختہ کی جائیں گی اور 2 نئے گرڈ اسٹیشنوں کی تعمیر شروع ہوگی۔ چیئرمین نے کہا کہ زون کے 70 فیصد پلاٹ مقامی صنعت کاروں کو الاٹ کیے جا چکے ہیں۔

تعلیم کے شعبے میں 18 نئے پرائمری اسکول قائم کرنے اور 42 موجودہ اسکولوں میں اضافی کمرے بنانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے 1 ارب 9 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صحت کے شعبے میں تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال سرخاب نگر کے ایمرجنسی وارڈ کی توسیع، 3 دیہی مراکز صحت کی اپ گریڈیشن اور 2 موبائل میڈیکل یونٹس کے قیام کی تجویز منظور کی گئی۔ اس کے لیے 58 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔ ڈسپنسریوں میں ادویات کی فراہمی کے لیے 12 کروڑ روپے الگ سے مختص کیے گئے ہیں۔

زراعت کے لیے 3 ٹیوب ویل منصوبے، 25 کلومیٹر کچی سڑکوں کی پختگی اور 2 نئی زرعی منڈیوں کے قیام کی تجویز بجٹ میں شامل ہے۔ اس مد میں 1 ارب 4 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔ پینے کے صاف پانی کے 27 نئے منصوبوں کے لیے 86 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جبکہ 14 پرانے واٹر فلٹریشن پلانٹس کی بحالی کا کام بھی شامل ہے۔ ضلع کونسل کے ترجمان کے مطابق ان منصوبوں کی تکمیل کی حتمی تاریخ 30 جون 2026ء مقرر کی گئی ہے۔

ضلع کونسل سرخاب نگر کا بجٹ 2025-26 منظور، 4 ارب 12 کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا اعلان

ٹیکس فری زون کے لیے 2 ارب روپے مختص، 18 نئے اسکول اور 3 ٹیوب ویل منصوبے شامل

سرخاب نگر (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ: ضلع کونسل سرخاب نگر نے مالی سال 2025-26 کے لیے 4 ارب 12 کروڑ روپے کا ترقیاتی بجٹ منظور کر لیا ہے۔ بجٹ اجلاس جمعرات کو ضلع کونسل ہال میں ہوا، جس کی صدارت چیئرمین ضلع کونسل سرخاب نگر حاجی نذیر احمد کھوکھر نے کی۔ اجلاس میں 62 میں سے 54 ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ کی کاپیاں ارکان میں تقسیم کی گئیں اور اس پر بحث کے بعد ووٹنگ کے ذریعے منظوری دی گئی۔ اپوزیشن کے 8 ارکان نے بجٹ کو ناکافی قرار دیتے ہوئے واک آؤٹ کیا۔

بجٹ دستاویز کے مطابق مجموعی ترقیاتی بجٹ میں سے 2 ارب روپے ٹیکس فری زون سرخاب نگر کے بنیادی ڈھانچے کے لیے مختص کیے گئے ہیں، جن میں سڑکوں کی تعمیر، سیوریج لائنوں اور 11 کلومیٹر طویل بیرونی حفاظتی دیوار شامل ہے۔ ٹیکس فری زون کے لیے 1 ارب 35 کروڑ روپے کا الگ ترقیاتی پیکیج رکھا گیا ہے، جس کے تحت زون کے اندر 6 کلومیٹر سڑکیں پختہ کی جائیں گی اور 2 نئے گرڈ اسٹیشنوں کی تعمیر شروع ہوگی۔ چیئرمین نے کہا کہ زون کے 70 فیصد پلاٹ مقامی صنعت کاروں کو الاٹ کیے جا چکے ہیں۔

تعلیم کے شعبے میں 18 نئے پرائمری اسکول قائم کرنے اور 42 موجودہ اسکولوں میں اضافی کمرے بنانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے 1 ارب 9 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صحت کے شعبے میں تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال سرخاب نگر کے ایمرجنسی وارڈ کی توسیع، 3 دیہی مراکز صحت کی اپ گریڈیشن اور 2 موبائل میڈیکل یونٹس کے قیام کی تجویز منظور کی گئی۔ اس کے لیے 58 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔ ڈسپنسریوں میں ادویات کی فراہمی کے لیے 12 کروڑ روپے الگ سے مختص کیے گئے ہیں۔

زراعت کے لیے 3 ٹیوب ویل منصوبے، 25 کلومیٹر کچی سڑکوں کی پختگی اور 2 نئی زرعی منڈیوں کے قیام کی تجویز بجٹ میں شامل ہے۔ اس مد میں 1 ارب 4 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔ پینے کے صاف پانی کے 27 نئے منصوبوں کے لیے 86 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جبکہ 14 پرانے واٹر فلٹریشن پلانٹس کی بحالی کا کام بھی شامل ہے۔ ضلع کونسل کے ترجمان کے مطابق ان منصوبوں کی تکمیل کی حتمی تاریخ 30 جون 2026ء مقرر کی گئی ہے۔

نئے ماسٹر لائسنس ضابطے نافذ، ٹرانسپورٹرز کو ایک ماہ کی مہلت

ڈرائیونگ ٹیسٹ کے بغیر لائسنس کا اجرا ممنوع، خلاف ورزی پر جرمانہ ۵ ہزار روپے

سرخاب نگر (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ: ٹرانسپورٹ اتھارٹی سرخاب نگر نے ماسٹر لائسنس ضابطے ۲۰۲۵ء کا اعلان کر دیا ہے جس کے تحت 1 مئی 2025ء سے ڈرائیونگ لائسنس کے اجرا، تجدید اور معطلی کے طریقۂ کار میں بنیادی تبدیلیاں نافذ ہوں گی۔ ان ضابطوں کا مقصد سڑک حادثات میں کمی، پیشہ ور ڈرائیوروں کی تربیت اور ٹریفک نظام میں شفافیت لانا بتایا گیا ہے۔ اتھارٹی کے چیف آپریٹنگ آفیسر کیپٹن (ر) فرخ سلیم بھٹی نے پیر کے روز پریس کانفرنس میں کہا کہ نئے ضابطوں کے تحت ہر درخواست گزار کو تسلیم شدہ تربیتی ادارے سے 40 گھنٹے کا کورس مکمل کرنا ہوگا، جس کے بعد ہی وہ ٹیسٹ کے لیے اہل قرار پائے گا۔ اتھارٹی کے ترجمان کے مطابق فیس کے معاملے پر غور کے لیے 20 مارچ کو ایک مشاورتی اجلاس بلایا گیا ہے۔

ضابطوں کے مطابق ہیوی گاڑیوں، بسوں اور ٹریلرز کے لائسنس صرف ۲۱ سال سے زائد عمر کے افراد کو جاری کیے جائیں گے، جبکہ موٹر سائیکل لائسنس کے لیے کم از کم عمر 18 سال مقرر کی گئی ہے۔ درخواست گزار کو میڈیکل سرٹیفکیٹ، آنکھ کے ٹیسٹ اور منشیات کے غیر جانبدار معائنے سے گزرنا ہوگا۔ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر پہلی بار 5 ہزار روپے، دوسری بار 15 ہزار روپے جرمانہ عائد ہوگا، جبکہ تیسری بار پکڑے جانے پر لائسنس 6 ماہ کے لیے معطل کر دیا جائے گا۔ اتھارٹی کے مطابق ان رقوم کا 40 فیصد حصہ متاثرہ خاندانوں کی امداد کے لیے مختص ہوگا۔

ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن سرخاب نگر کے صدر حاجی نذیر احمد کھوکھر نے ضابطوں کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ ایک ماہ کی مہلت ناکافی ہے، کیونکہ ہزاروں ڈرائیوروں کو تربیت کے لیے وقت درکار ہوگا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مہلت کم از کم 90 دن کی جائے اور تربیتی اداروں کی فیس بھی مقرر کی جائے۔ اتھارٹی کے ترجمان کے مطابق فیس کے معاملے پر غور کے لیے 20 مارچ کو ایک مشاورتی اجلاس بلایا گیا ہے۔

ضلع کونسل سرخاب نگر کا بجٹ 2025-26 منظور، 4 ارب 12 کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا اعلان

ٹیکس فری زون کے لیے 2 ارب روپے مختص، 18 نئے اسکول اور 3 ٹیوب ویل منصوبے شامل

سرخاب نگر (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ: ضلع کونسل سرخاب نگر نے مالی سال 2025-26 کے لیے 4 ارب 12 کروڑ روپے کا ترقیاتی بجٹ منظور کر لیا ہے۔ بجٹ اجلاس جمعرات کو ضلع کونسل ہال میں ہوا، جس کی صدارت چیئرمین ضلع کونسل سرخاب نگر حاجی نذیر احمد کھوکھر نے کی۔ اجلاس میں 62 میں سے 54 ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ کی کاپیاں ارکان میں تقسیم کی گئیں اور اس پر بحث کے بعد ووٹنگ کے ذریعے منظوری دی گئی۔ اپوزیشن کے 8 ارکان نے بجٹ کو ناکافی قرار دیتے ہوئے واک آؤٹ کیا۔

بجٹ دستاویز کے مطابق مجموعی ترقیاتی بجٹ میں سے 2 ارب روپے ٹیکس فری زون سرخاب نگر کے بنیادی ڈھانچے کے لیے مختص کیے گئے ہیں، جن میں سڑکوں کی تعمیر، سیوریج لائنوں اور 11 کلومیٹر طویل بیرونی حفاظتی دیوار شامل ہے۔ ٹیکس فری زون کے لیے 1 ارب 35 کروڑ روپے کا الگ ترقیاتی پیکیج رکھا گیا ہے، جس کے تحت زون کے اندر 6 کلومیٹر سڑکیں پختہ کی جائیں گی اور 2 نئے گرڈ اسٹیشنوں کی تعمیر شروع ہوگی۔ چیئرمین نے کہا کہ زون کے 70 فیصد پلاٹ مقامی صنعت کاروں کو الاٹ کیے جا چکے ہیں۔

تعلیم کے شعبے میں 18 نئے پرائمری اسکول قائم کرنے اور 42 موجودہ اسکولوں میں اضافی کمرے بنانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے 1 ارب 9 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صحت کے شعبے میں تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال سرخاب نگر کے ایمرجنسی وارڈ کی توسیع، 3 دیہی مراکز صحت کی اپ گریڈیشن اور 2 موبائل میڈیکل یونٹس کے قیام کی تجویز منظور کی گئی۔ اس کے لیے 58 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔ ڈسپنسریوں میں ادویات کی فراہمی کے لیے 12 کروڑ روپے الگ سے مختص کیے گئے ہیں۔

زراعت کے لیے 3 ٹیوب ویل منصوبے، 25 کلومیٹر کچی سڑکوں کی پختگی اور 2 نئی زرعی منڈیوں کے قیام کی تجویز بجٹ میں شامل ہے۔ اس مد میں 1 ارب 4 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔ پینے کے صاف پانی کے 27 نئے منصوبوں کے لیے 86 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جبکہ 14 پرانے واٹر فلٹریشن پلانٹس کی بحالی کا کام بھی شامل ہے۔ ضلع کونسل کے ترجمان کے مطابق ان منصوبوں کی تکمیل کی حتمی تاریخ 30 جون 2026ء مقرر کی گئی ہے۔